السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر ممالک میں یہ مروج ہے کہ کسی بالغہ لڑکی کی شادی پانچ چھ سال کے نابالغ لڑکے کے ساتھ کردی جاتی ہے اوراس لڑکی سے اس کے متعلق کچھ بھی پوچھا نہیں جاتا۔ بالآخروہ لڑکی یا توخودکشی کاارتکاب کربیٹھتی ہے یاچھپ چھپاکربدکاری کی مرتکب ہوتی ہے ،کیامذکورہ فعل (یعنی رشتہ داروں کالڑکی کانابالغ لڑکے کے ساتھ اس کی اجازت ومرضی کے بغیرنکاح کرنا شریعت اسلامی کی نظرمیں جائزہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام سراسرظلم اورناانصافی ہے اورجاہلیت کے زمانہ کی یادہے اسلامی شریعت کے ساتھ اس کاکوئی تعلق نہیں ہے اسلام سے پہلے عرب کے جہال میں اس طرح کے ظلم ہواکرتےتھےاوراس طرح کی جاہلیت کی رسوم ورواج چلتی رہتی تھیں عورتوں کوذرہ برابرعزت واحترام حاصل نہ تھابلکہ انہیں جانوروں سے بھی کم ترسمجھاجاتاتھاانہیں بولنے کی بھی اجازت نہ ہوتی تھی۔

گویاانہیں انسان ہی نہیں سمجھاجاتاتھامگراسلام کے آنے کے بعدان کی حالت بتدریج سدھرنے لگی اوراللہ تعالی نے انہیں انسانی صف میں جگہ دی بلکہ انہیں انسانی زندگی نصف قراردیاگیااورقرآن حکیم نے اعلان کیاکہ :

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ (البقرۃ:۲۲۸)

‘‘یعنی جس طرح ان کے اوپرمردوں کے حقوق ہیں اسی طرح مردوں پران کے حقوق ہیں۔’’

اس آیت کریمہ نے مردوں کی طرح عورتوں کوبھی ان کے حقوق دلوائے اورقرآن کریم میں کئی مقامات پرعورتوں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے ان کے حقوق اداکرنے اوران کے ساتھ ناانصافی نہ کرنے کی تاکیدکی گئی ہے اورجناب

رسول اکرمﷺنے بھی اس سلسلہ میں کافی اصلاحی اقدام اٹھائے نکاح کے سلسلہ میں آپﷺکاارشادگرامی ہے کہ :

‘‘ورثاء کی مرضی کے ساتھ ساتھ جس عورت کانکاح کیاجائے اس کی اذن واجازت ورضاء معلوم کی جائے۔’’

آپﷺنے فرمایاکہ :

‘‘ہرعورت سے اس کی اذن معلوم کرناضروری ہے ،یعنی (کنواری ہویابیوہ باقی آپ نے فرمایاکہ بیوہ کوتوزبان کے ساتھ اپنی رضابتاتی ہے اوراگرکنواری ہے تواس کی خاموشی ہی اجازت ہے۔’’

بہرحال کنواری سے پوچھنابھی ضروری ہے اوراگرپوچھنے پرانکارکردے تواس کانکاح ہرگزہرگزنہیں ہوگا۔ خواہ اس کے والدین کی رضابھی ہوتب بھی نکاح نہیں ہوگا۔ایک حدیث شریف میں ہے کہ ایک عورت رسول اکرمﷺکی خدمت میں حاضرہوئی اورآکرعرض کیاکہ میرے والدنے میرانکاح ایسے شخص سے کروایاہے جس کے ساتھ نکاح کرنے میں میں راضی نہیں ہوں بلکہ اسے ناپسندکرتی ہوں اس کی یہ بات سن کرآپﷺنے ارشادفرمایااگرتویہ نکاح برقراررکھنانہیں چاہتی توتوآزادہوسکتی ہے اس پراس عورت نے کہااب جب میرے والدنے یہ کام کردیاہے تومیں بھی اسے برقراررکھتی ہوں لیکن مجھے دیکھنایہ تھاکہ عورتوں کوبھی کچھ حق حاصل ہے یانہیں ؟

بہرحال اس حدیث سے بھی معلوم ہواکہ اگرعورت راضی نہیں تووہ نکاح ہی باطل ہے ،اگرچہ وہ نکاح والدہی کیوں نہ کروائے۔ بہرحال یہ رواج قطعاغلط ہے اورعورت پرشدیدظلم وجبربھی ہے اورعورت کی رضاکے بغیراس طرح کانکاح قطعاباطل ہے۔ لہذاایسے ظلم کوبیک قلم وزبان بندکرناچاہئے شریعت اسلامیہ ایسے مظالم کی ہرگزاجازت نہیں دیتی یہ جاہلیت کی رسوم ہیں جن سے مسلمانوں کواجتناب کرناچاہئے ورنہ اس کے بہت برے نتائج نکلیں گےان کے ذمے داربھی یہی لوگ ہوں گے اوراللہ کے نزدیک ان کابہت سخت مؤاخذہ ومحاسبہ ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ